بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

تحریک خاندانی منصوبہ بندی (ضبطِ ولادت) کی ترویج میں ہمارے ملک کی پوری مشینری مصروفِ عمل ہے۔ اقتصادی فوائد کے علاوہ اسکی اخلاقی اور سماجی خوبیوں کا پرچار بھی ہو رہا ہے۔ طرفہ تماشا یہ کہ نئے اسلام کی تخلیق کرنے والی ایک فیکٹری "ادارہ تحقیقاتِ اسلامیہ" اور اس کے نام نہاد محققین کی ایک پوری کھیپ بھی قتلِ اولاد کی اس انسانیت کش تحریک کے ڈانڈے قرآن و سنت اور فقہاء اسلام کے اقوال سے ملانے میں مصروف ہے۔ اخبارات کے پورے ایڈیشن اور ضمیمے اس نسخہ شعار کے پرچار کیلئے نکل رہے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس نقار خانہ میں اہلِ حق کی صدائے غربت پر کوئی توجہ دے بھی تو کیسے؟ پھر بھی اہلِ حق علماء اپنے فریضہ احتساب کی بناء پر علماء بلا خوف و خشیۃ اس تحریک کے روحانی، سماجی، اور سیاسی عواقب اور تباہ کن نتائج سے قوم کو آگاہ کر رہے ہیں۔ وہ قوم جو بلا جھجک یورپ کی بہیمانہ جنسی میں کودتی چلی جا رہی ہے۔ آج کی فرصت میں ہم اس ماہ کی دو ایک خبریں اخلاقی زوال اور تحریک نسل کشی کے پرچار کرنے والوں کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ اس تحریک کے طبی پہلو پر اس خبر سے روشنی پڑتی ہے:

"لندن کے ایک فزیشن نے کہا ہے کہ خاندانی منصوبہ بندی اور برتھ کنٹرول کیلئے جو انسدادی گولیاں استعمال کی جاتی ہیں، ہو سکتا ہے کہ وہ بعد ازاں مرد کی صحت پر اثر انداز ہوں اور مثانے کی بیماری پیدا ہو جائے۔ ایسے کئی واقعات ہوئے ہیں۔" (روزنامہ جنگ راولپنڈی، ۶ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

"عورتوں کیلئے اس عمل کے بیشمار بیماریوں کا باعث ہونے کی خبریں بھی روزمرہ شائع ہوتی رہتی ہیں۔ بعض کمیونسٹ ملکوں کے سیاسی مضرات کا اندازہ اس خبر سے ہوتا ہے، کہ اس ماہ رومانیہ (ایک اشتراکی ملک) میں اسقاطِ حمل کو ممنوع قرار دینے کے لیے قانون نافذ کیا گیا ہے۔ اور اس سلسلے میں نافذ کئے جانے والے قانون کے تحت صرف شدید طبی ضرورت کے علاوہ اسقاطِ حمل کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔" (روزنامہ جنگ راولپنڈی ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

اس سے قبل افرادی قلت اور قومی خودکشی کا تلخ تجربہ فرانس اور کئی دیگر ممالک کر چکا ہے۔ اور اس حماقت نے ان ممالک کی عظمت کو خاک میں ملا کے رکھ دیا ہے۔ رہا اس تحریک کا اخلاقی اور سماجی پہلو، تو اس کا اندازہ آج یورپ کے ہر اس ملک سے لگایا جا سکتا ہے، جہاں اخلاق و شرافت کے تمام بندھن ٹوٹ گئے ہیں۔ اور جنسی ہیجان کے طوفان میں انسان محض ایک انسان نما بھیڑیا

بن کر رہ گیا ہے۔ ذیل کے چند تازہ اعداد و شمار سے اس حیوانیت کا اندازہ لگائیے، اور اس آئینہ میں اپنے ملک اور معاشرہ کے سیاہ مستقبل کی ایک جھلک بھی دیکھ لیجئے ـــــ امریکہ میں صرف پچھلے ایک سال میں دو لاکھ پچاس ہزار طالبات کا اسقاطِ حمل کرایا گیا۔ (مجلۃ العربی ستمبر کویت)

خاندانی منصوبہ بندی کے آلات اور ادویات نے جن لوگوں کو اس دھندہ سے چھٹکارا دیا ہوگا اس کا اندازہ آپ خود لگائیے۔ پھر مذکورہ تعداد بھی صرف طالبات کی ہے ـــــ انگلستان میں پچھلے ایک سال کے اندر ایک لاکھ چھبیس ہزار ناجائز (حرامی) بچے پیدا ہوئے (العربی کویت) اور اس طرح حرامیوں کے اس لشکر جرار نے "حلال پیداوار" کا کوٹہ پورا کر دیا ـــــ اب ایک ایسے ملک کا حال سنیئے جو یورپ کا نہیں مشرقِ وسطیٰ کا ملک ہے۔ اور جہاں کی تقریباً نصف آبادی مسلمانوں کی ہے۔ کویت کا مشہور رسالہ "العربی" رقمطراز ہے:

"بیروت میں ۸۰ فیصد طالبات شادی سے پہلے ہی جنسی تعلقات قائم کر لیتی ہیں۔ ابھی پچھلے دنوں ہمارے ہاں کے سرکاری حلقوں میں بھی اس تحریک کے ناجائز استعمال پر تشویش ظاہر کی گئی ہے جس کی خبریں اخبارات میں آچکی ہیں۔ انسان کے حقیقی رشد و ہدایت کی سچی اور لازوال کتاب قرآن مجید نے بہت پہلے "قتلِ اولاد" سے منع کرنے کے فوراً بعد زنا اور اس کے محرکات سے روک کر اس حقیقت کی نشاندہی کی ہے، کہ قتلِ اولاد" کی ہر شکل اور زنا و فحاشی میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ دونوں آیات کے باہمی ربط سے عیاں ہے، کہ پہلا جرم (قتلِ اولاد) دوسرے جرم (زنا اور فحاشی) کا محرک ہے ـــــ پڑھئے اور قربان جائیے اس لافانی کتاب کے اعجاز سے ارشادِ ربانی ہے: ولا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاق نحن نرزقھم وایاکم ان قتلھم کان خطأ کبیراً۔ بنی اسرائیل ۳۱ (اور مت کرو قتل اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے ہم ان کو بھی روزی دیں گے اور تم کو بھی دیتے ہیں۔ بیشک اولاد کو قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے۔)

اس آیت کے فوراً بعد ارشاد ہے: ولا تقربوا الزنیٰ انہٗ کان فاحشۃً وساء سبیلاً۔ ۳۲ (اور زنا کے قریب بھی نہ پھٹکو کیونکہ زنا بڑی بے حیائی کی بات ہے اور بہت بری راہ ہے۔)

نہ صرف اس مقام پر بلکہ دوسری جگہ سورۃ انعام میں بھی قتلِ اولاد سے منع کرنے کے متصل بعد فحاشی اور بے حیائی کی نمایاں اور خفیہ تمام صورتوں سے روک دیا۔ اس اندازِ بیان سے بھی صاف نمایاں ہے کہ دوسرا جرم (بے حیائی اور فحاشی) پہلے جرم (قتلِ اولاد) برتھ کنٹرول کا لازمی اور طبعی ردِ عمل ہے ارشاد ہے: ولا تقتلوا اولادکم من املاق نحن نرزقکم وایاھم ولا تقربوا الفواحش